FR-10

1913ء سے جاری شدہ

روزنامہ

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

بدھ 30 مارچ 2016ء 20 جمادی الثانی 1437 ہجری 30۔امان 1395 ھش جلد 66-101 نمبر 74

قادر ہستی

ڈاکٹر پال کلیرنس ایبرسولڈ لکھتے ہیں:

ایک بات جسے ہم سب یقیناً محسوس کرتے ہیں، وہ یہ ہے کہ یہ کائنات اور یہ عالمِ انسانیت خود بخود عدم سے وجود میں نہیں آ گیا۔ان کو کسی متعین گھڑی میں وجود بخشا گیا اوران کو وجود بخشنے والی کوئی قادر اور علّت العلل ہستی ضرور تھی ہم اس بات کو بھی اچھی طرح سمجھتے ہیں کہ کائنات کا یہ پیچ در پیچ نظام اور اس کے کارفرما قوانین انسانی عقل سے ماورا ہیں اور انسانی زندگی کا وجود بجائے خود کسی مافوق الطبیعات ہستی کی کارفرمائی کا رہین منّت اوراسی کی صناعی کا کرشمہ ہےاور وہی ہستی وہ روحانی وجود ذات باری تعالیٰ ہے۔

(خدا موجود ہے،صفحہ 68،مرتبہ جان کلوورا مونزما۔مترجم عبدالحمید صدیقی،مقبول اکیڈمی لاہور۔طبع چہارم)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

خداتعالیٰ اپنی طرف آنے والے کی سعی اور کوشش کو ضائع نہیں کرتا۔ یہ ممکن ہے کہ زمیندار اپنا کھیت ضائع کر لے۔نوکر موقوف ہوکر نقصان پہنچادے۔امتحان دینے والا کامیاب نہ ہو،مگر خدا کی طرف سعی کرنے والا کبھی بھی ناکام نہیں رہتا۔اس کا سچا وعدہ ہے کہ (۔)(العنکبوت:70) خداتعالیٰ کی راہوں کی تلاش میں جو جویا ہوا، وہ آخر منزل مقصود پر پہنچا۔دنیوی امتحانوں کے لئے تیاریاں کرنے والے،راتوں کو دن بنا دینے والے طالب علموں کی محنت اور حالت کو ہم دیکھ کر رحم کھاسکتے ہیں،تو کیا اللہ تعالیٰ جس کا رحم اور فضل بے حد اور بے انت ہے۔اپنی طرف آنے والے کو ضائع کر دے گا؟ ہرگز نہیں۔ ہرگز نہیں۔اللہ تعالیٰ کسی کی محنت کو ضائع نہیں کرتا۔(۔)(التوبہ:120) اور پھر فرماتا ہے(۔)(الزلزال:8) ہم دیکھتے ہیں کہ ہر سال ہزارہا طالب علم سالہا سال کی محنتوں اور مشقتوں پر پانی پھرتا ہوا دیکھ کر روتے رہ جاتے ہیں اور خودکشیاں کر لیتے ہیں۔مگر اللہ تعالیٰ کا فضل عمیم ایسا ہے کہ وہ ذرا سے عمل کو بھی ضائع نہیں کرتا۔ پھر کس قدر افسوس کا مقام ہے کہ انسان دنیا میں ظنی اور وہمی باتوں کی طرف تو اس قدر گرویدہ ہوکر محنت کرتا ہے کہ آرام اپنے اوپر گویا حرام کر لیتا ہےاور صرف خشک امید پر کہ شاید کامیاب ہوجاویں، ہزارہا رنج اور دکھ اٹھاتا ہے۔تاجر نفع کی امید پر لاکھوں روپے لگا دیتا ہے،مگر یقین اسے بھی نہیں ہوتا کہ ضرور نفع ہی ہوگا،مگر خداتعالیٰ کی طرف جانے والے کی (جس کے وعدے یقینی اور حتمی ہیں کہ جس کی طرف قدم اٹھانے والے کی ذرا بھی محنت رائیگاں نہیں جاتی) میں اس قدر دوڑ دھوپ اور سرگرمی نہیں پاتا ہوں۔ یہ لوگ کیوں نہیں سمجھتے؟ وہ کیوں نہیں ڈرتے کہ آخر ایک دن مرنا ہے۔ کیا وہ ان ناکامیوں کو دیکھ کر بھی اس تجارت کے فکر میں نہیں لگ سکتے۔ جہاں خسارہ کا نام ونشان ہی نہیں اور نفع یقینی ہے۔ زمیندار کس قدر محنت سے کاشتکاری کرتا ہے،مگر کون کہہ سکتا ہے کہ نتیجہ ضرور راحت ہی ہوگا۔

اللہ تعالیٰ کیسا رحیم ہےاور یہ کیسا خزانہ ہے کہ کوڑی بھی جمع ہوسکتی ہے۔روپیہ اشرفی بھی۔نہ چور چکار کا اندیشہ نہ یہ خطرہ کہ دیوالہ نکل جاوے گا۔حدیث میں آیا ہے کہ اگر کوئی ایک کانٹا راستہ سے ہٹا دے،تو اس کا بھی ثواب اس کو دیا جاتا ہے۔اور پانی نکالتا ہوا اگر ایک ڈول اپنے بھائی کے گھڑے میں ڈال دے،تو خداتعالیٰ اس کا بھی اجر ضائع نہیں کرتا۔پس یاد رکھو کہ وہ راہ جہاں انسان کبھی ناکام نہیں ہوسکتا۔وہ خدا کی راہ ہے۔دنیا کی شاہراہ ایسی ہے جہاں قدم قدم پر ٹھوکریں اور ناکامیوں کی چٹانیں ہیں۔وہ لوگ جنہوں نے سلطنتوں تک کو چھوڑ دیا، آخر بیوقوف تو نہ تھے۔جیسے ابراہیم ادہم،شاہ شجاع،شاہ عبدالعزیز جو مجدد بھی کہلاتے ہیں۔حکومت،سلطنت اور شوکت دنیا کو چھوڑ بیٹھے۔اس کی یہی وجہ تو تھی کہ ہر قدم پر ایک ٹھوکر موجود ہے۔خدا ایک موتی ہےاس کی معرفت کے بعد انسان دنیاوی اشیاء کو ایسی حقارت اور ذلت سے دیکھتا ہے کہ ان کے دیکھنے کے لئے بھی اسے طبیعت پر ایک جبر اور اکراہ کرنا پڑتا ہے۔پس خداتعالیٰ کی معرفت چاہو اور اس کی طرف ہی قدم اٹھاؤ کہ کامیابی اسی میں ہے۔

(تقریر حضرت مسیح موعود 30 دسمبر 1897ء)

یوم تحریک جدید

امراء اضلاع، صدران جماعت اور مربیان و معلمین سلسلہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ مجلس مشاورت 1991ء کے فیصلہ کی تعمیل میں سال رواں کا پہلا ''یوم تحریک جدید'' 8/اپریل 2016ء بروز جمعۃ المبارک منایا جائے جس میں احباب جماعت کو مطالبات تحریک جدید کی طرف خصوصی توجہ دلائی جائے۔ اس موقع پر امراء و صدر صاحبان اپنی سہولت اور حالات کے مطابق پروگرام منعقد کرکے مطالبات کی اہمیت احباب جماعت پر واضح کرنے کا اہتمام فرمائیں۔

خطبات جمعہ میں تحریک جدید کے مطالبات اور ان کی حکمت بیان کی جائے۔اس دن خصوصیت کے ساتھ تحریک جدید کے ذریعہ جماعت پر ہونے والے انعامات و افضال الٰہیہ کا احباب کے سامنے ذکر کیا جائے۔اس دن حسب ذیل چند مطالبات تحریک جدید پر خصوصی روشنی ڈالی جائے۔

1۔ احباب سادہ زندگی بسر کریں۔ لباس کھانے اور رہائش میں سادگی اختیار کریں۔

2۔ والدین اپنی اولاد کو خدمت دین کے لئے وقف کریں۔

3۔ رخصت کے ایام خدمت دین کے لئے وقف کریں۔

4۔ اپنے ہاتھ سے کام کرنے کی عادت ڈالیں۔

5۔ جو لوگ بے کار ہیں وہ چھوٹے سے چھوٹا کام جو بھی مل سکے کرلیں۔

6۔ قومی دیانت کا قیام کریں۔

7۔ حسب استطاعت مالی قربانی کرنے کی طرف احباب جماعت کو توجہ دلائی جائے۔

8۔ مقاصد تحریک جدید کیلئے خاص دعا کریں۔

9۔ تحریک جدید کے اعلان سے قبل حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے احباب جماعت کو اپنے تنازعات ختم کرنے کی خصوصی تحریک فرمائی تھی۔ موجودہ دور میں اس کی طرف بھی احباب جماعت کو خصوصی توجہ دلائی جائے۔

نوٹ:۔ اگر کسی وجہ سے 8/اپریل کو یوم تحریک جدید نہ منایا جاسکتا ہو تو جماعتی فیصلہ کے تحت اپنی سہولت اور حالات کے مطابق کسی بھی مناسب تاریخ کو یوم تحریک جدید منایا جائے اور اس کی رپورٹ سے دفتر کو مطلع فرمائیں۔

(وکیل الدیوان تحریک ربوہ)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 6 روپے

اداریہ

ہم کسی کے دشمن نہیں

رسول کریم ﷺ کی غلامی کا دم بھرنے والے کسی سے نفرت نہیں کر سکتے۔ رحمۃ للعالمین کے نقش قدم پر چلنے والے سب کے لئے رحمت اور تسکین کا موجب ہی ہو سکتے ہیں۔

سیدنا حضرت مسیح موعود کی یہی تعلیم ہے کہ قرآن اور رسول اللہ ﷺ کے قدم پر قدم مارو اور ایک سرِمُو بھی اس دائرہ سے باہر نہ جاؤ۔ پھر آپ نے اس کے عملی نمونے بھی دکھائے۔ آپ کو بہت معاندین سے واسطہ پڑا بہتیروں کے متعلق آپ نے خدا تعالیٰ سے خبر پا کر پیشگوئیاں بھی کیں اور وہ پوری ہو کر آپ کی صداقت کا نشان بنیں مگر مخالفین کے تمام زخموں کے باوجود آپ کے دل میں کسی کے لئے سختی اور نفرت نہیں تھی اور آپ کی سیرت اس قسم کے واقعات سے معمور ہے آپ تحریر فرماتے ہیں۔

میں تمام مسلمانوں اور عیسائیوں اور ہندوؤں اور آریوں پر یہ بات ظاہر کرتا ہوں کہ دنیا میں کوئی میرا دشمن نہیں ہے۔ میں بنی نوع سے ایسی محبت کرتا ہوں کہ جیسے والدہ مہربان اپنے بچوں سے بلکہ اس سے بڑھ کر۔ میں صرف ان باطل عقائد کا دشمن ہوں جن سے سچائی کا خون ہوتا ہے۔ انسان کی ہمدردی میرا فرض ہے اور جھوٹ اور شرک اور ظلم اور ہر ایک بدعملی اور ناانصافی اور بداخلاقی سے بیزاری میرا اصول۔

حضور نے اشتہار 20 فروری 1886ء میں اللہ سے علم پا کر پیشگوئی مصلح موعود تحریر فرمائی مگر اسی اشتہار میں پہلے کئی مخالفین کے بارہ میں بھی خدا سے خبریں پا کر درج فرمائیں۔ آپ رسالہ سراج منیر کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

منشی اندرمن صاحب مراد آبادی و پنڈت لیکھرام صاحب پشاوری وغیرہ جن کی قضا و قدر کے متعلق غالباً اس رسالے میں بقید وقت و تاریخ کچھ تحریر ہوگا۔ ان صاحبوں کی خدمت میں دلی صدق سے ہم گزارش کرتے ہیں کہ ہمیں فی الحقیقت کسی کی بدخواہی دل میں نہیں بلکہ ہمارا خداوند کریم خوب جانتا ہے کہ ہم سب کی بھلائی چاہتے ہیں۔ اور بدی کی جگہ نیکی کرنے کو مستعد ہیں۔ **اور بنی نوع کی ہمدردی سے ہمارا سینہ منور و معمور ہے** اور سب کے لئے ہم راحت و عافیت کے خواستگار ہیں۔ لیکن جو بات کسی موافق یا مخالف کی نسبت یا خود ہماری نسبت کچھ رنجدہ ہو تو ہم اس میں بکلی مجبور و معذور ہیں...... ہم قسمیہ بیان کرتے ہیں اور عالم الغیب کو گواہ رکھ کر کہتے ہیں کہ **ہمارا سینہ سراسر نیک نیتی سے بھرا ہوا ہے۔ اور ہمیں کسی فرد بشر سے عداوت نہیں** اور اگر کوئی بدظنی کی راہ سے کیسی ہی بدگوئی و بدزبانی کی مشق کر رہا ہے اور ناخدا ترسی سے ہمیں آزار دے رہا ہے ہم پھر بھی اس کے حق میں دعا ہی کرتے ہیں کہ اے خدائے قادر و توانا اس کو سمجھ بخش اور اس کو اس کے ناپاک خیال اور ناگفتنی باتوں میں معذور سمجھتے ہیں کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ ابھی اس کا مادہ ہی ایسا ہے اور ہنوز اس کی سمجھ اور نظر اسی قدر ہے کہ جو حقائق عالیہ تک نہیں پہنچ سکتی۔

لیکھرام آپ کی دعاؤں کا شکار ہوا۔ دشمنوں نے الزام لگایا کہ آپ نے اسے قتل کرایا ہے۔ اس پر آپ نے فرمایا۔

یہ بالکل غلط بات ہے کہ لیکھرام سے مجھ کو کوئی ذاتی عداوت ہے۔ مجھ کو ذاتی طور پر کسی سے بھی عداوت نہیں بلکہ اس شخص نے سچائی سے دشمنی کی اور ایک ایسے کامل اور مقدس کو جو تمام سچائیوں کا چشمہ تھا توہین سے یاد کیا۔ اس لئے خدا تعالیٰ نے چاہا کہ اپنے ایک پیارے کی دنیا میں عزت ظاہر کرے۔

لیکھرام کے قتل کے بعد فرمایا:۔

ہمارے دل کی اس وقت عجیب حالت ہے۔ درد بھی ہے اور خوشی بھی۔ درد اس لئے کہ اگر لیکھرام رجوع کرتا زیادہ نہیں تو اتنا ہی کرتا کہ وہ بدزبانیوں سے باز آ جاتا تو مجھے اللہ تعالیٰ کی قسم ہے کہ میں اس کے لئے دعا کرتا اور میں اُمید رکھتا تھا کہ اگر وہ ٹکڑے ٹکڑے بھی کیا جاتا تب بھی زندہ ہو جاتا۔ وہ خدا جس کو میں جانتا ہوں اس سے کوئی بات انہونی نہیں اور خوشی اس بات کی ہے کہ پیشگوئی نہایت صفائی سے پوری ہوئی۔

ڈپٹی عبداللہ آتھم کی ہلاکت پر افسوس کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

ڈپٹی عبداللہ آتھم سے بہت مدت سے میری ملاقات تھی اور میرے حالات سے وہ بہت واقف تھا۔ مجھ کو اس کی نسبت زیادہ افسوس اور درد ہے کہ کیوں اس نے ایسی پیشگوئی کو جس میں اس کی موت کی خبر تھی طلب کیا جس کے آخری اشتہار سے چھ مہینے بعد عین منشاء کے مطابق وہ فوت ہو گیا۔

فرماتے ہیں۔

گالیاں سن کے دعا دیتا ہوں ان لوگوں کو
رحم ہے جوش میں اور غیظ گھٹایا ہم نے

جماعت احمدیہ کا نعرہ Love for All Hatred for None اسی پاکیزہ نمونہ سے مشتق ہے جس کو ساری دنیا میں آج کثرت سے پذیرائی حاصل ہو رہی ہے۔ ہم کسی کے دشمن نہیں اور وہ جو خود کو ہمارا دشمن سمجھتے ہیں ہم ان کے بھی خیر خواہ ہیں اور ان کے لئے بھی دست بدعا ہیں۔

یہ بارگاہ عشق ہے بے خوف ہو کے آ
مسلک کی نفرتوں سے یہ دالان پاک ہے

فتح مکہ کا دلکش منظر

جی ایس دارا سکھ بیرسٹر ایٹ لاء ایڈووکیٹ ہائی کورٹ پنجاب کتاب ''رسول عربی'' کے مصنف ہیں۔ آپ انگریزی زبان میں اخبار نویسی کرتے تھے آپ نے ایک رسالہ ''ہند (انڈیا)'' بھی شروع کیا۔

آپ کی کتاب کا پیش لفظ حفیظ جالندھری کا لکھا ہوا ہے اور دیباچہ سید سلیمان ندوی نے تحریر کیا۔

جی۔ ایس۔ دارا صاحب اپنی کتاب ''رسول عربیؐ'' میں لکھتے ہیں:۔

''نبی اللہ ﷺ نے سات دفعہ خانہ کعبہ کا طواف کیا اور پھر حرم محترم میں داخل ہو گئے۔ 360 بت اور تصاویر وہاں اندر موجود تھیں آپؐ نے اپنے دست مبارک سے ہر ایک بت کو چور چور کر دیا اور تصویروں کو جو دیواروں پر نقش تھیں مٹوا دیا، سب سے بڑا بت ہبل تھا جس کے روبرو ہر مصیبت میں مصیبت زدہ لوگ جا کے سرنگوں ہوا کرتے تھے اور جس کے حضور میں جا کے من کی مرادیں مانگتے تھے۔ یہ بت بہت اونچائی پر تھا، نبی اللہ ﷺ نے علیؓ کو اوپر چڑھایا اور ان سے اس مورتی کو چکنا چور کرایا، جب آپؐ کسی بت کے قریب اسے توڑنے کے لئے جاتے تو ہر بار یہ کلمہ کہتے تھے ''حق آیا اور جھوٹ گیا'' ''حق آیا اور جھوٹ گیا''

حرم محترم سے فارغ ہو کر آنحضرتؐ نے شہر کی جانب رخ کیا آدمی شہر میں شاید ہی کوئی ایسا ہوگا جس نے آنحضرت ﷺ کو دکھ نہ دیا ہو، گستاخیاں نہ کیں ہوں یا آپؐ پر اینٹ پتھر نہ چلایا ہو یا اور کسی نہ کسی طریقہ سے اپنا منہ کالا نہ کرایا ہو۔ آج حساب کتاب کا دن تھا ہر بشر خائف تھا کہ بس آج میری خیر نہیں جو جو جس نے کیا تھا وہ اس کی آنکھوں کے سامنے پھر رہا تھا۔ ماست کہ برماست کردنی خویش آمدنی پیش، جہاں دیکھو سہم گین آنکھ ہی نگاہ پڑتی تھی۔ ہر منہ پر مردنی چھائی ہوئی تھی اور ہر فرد بشر کے سامنے اس کی موت مجسم کھڑی تھی۔......

آنحضرت ﷺ شہر کے اندر پہنچ کر لوگوں سے مخاطب ہو کے کہنے لگے ''اے قریش! آج انتقام کا دن نہیں ہے آج روز رحمت ہے جو جو حرکت تم میں سے کسی نے میرے ساتھ یا میری امت کے کسی آدمی کے ساتھ کی جو شرافت سے دور یا اخلاق سے بعید تھی ہم سب نے اسے بھلا دیا تم بھی اب اسے بھول جاؤ۔ آج کے دن میں نے تم کو آزاد کر دیا آئندہ ہر بدی سے پرہیز کرو اور خدا سے مدد مانگو اعلان عام کر دیا کہ کوئی مسلم کسی مشرک سے کسی قسم کی چھیڑ چھاڑ نہ کرے یا تو مکہ ماتم کدہ بنا ہوا تھا یا اب گھر گھر شادیانے بجنے لگے، یکایک سب کے چہروں پر گئی گزری رونق پھر آ نمودار ہوئی اور خوشی و شادمانی نے پھر واپس اپنی شکل آ دکھائی۔ پیغمبر ﷺ کی یہ دریادلی اور فراخ حوصلگی دیکھ کر لوگ فریفتہ ہوئے جاتے تھے۔ اور بار بار یہی زبان پر لاتے تھے کہ ہم لوگ تو اتنی دیر بھولے ہی رہے ہمیں کیا علم تھا کہ محمد ﷺ مجسم رحمت ہے۔''

(رسول عربیؐ مصنفہ جی۔ ایس۔ دارا صفحہ 125-124 شاہد پبلیکیشنز اینڈ بک سیلرز لاہور ایڈیشن اول)

نظارت تعلیم کے زیر اہتمام 18 ویں

سالانہ تقریب تقسیم انعامی سکالرشپس و گولڈ میڈل 2015ء

نظارت تعلیم کے تحت انعامی سکالرشپس اور گولڈ میڈلز کی اٹھارہویں سالانہ تقریب تقسیم انعامات مورخہ 20 مارچ 2016ء کو صبح 11 بجے نصرت جہاں کالج دارالرحمت میں منعقد ہوئی۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی تھے۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد رپورٹ پیش کی گئی۔ بعدہٗ اعزاز پانے والے طلباء و طالبات میں میڈلز اور سکالرشپس بیک وقت تقسیم ہوئے۔ طلباء کو محترم ناظر صاحب اعلیٰ نے جبکہ طالبات کو محترمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ پاکستان نے انعامات سے نوازا۔

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے نظارت تعلیم ہر سال تعلیمی میدان میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے احمدی سٹوڈنٹس کے لیے انعامی سکالرشپس کی تقریب کا اہتمام کرتی ہے اور درخواستیں موصول کرنے کیلئے ان تمام سکالرشپس کا تفصیلی تعارف، معیار اور درخواست دینے کا طریقہ کار وقتاً فوقتاً الفضل میں شائع کیا جاتا ہے اور موصولہ درخواستوں میں سب سے زیادہ نمبر حاصل کرنے والے طلباء و طالبات کو انعامات دیئے گئے ہیں۔ ہر ایک سکالرشپ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری کے ساتھ جاری کیا جاتا ہے۔ امسال کل انعامات 58 تھے جن میں سے 22 انعامات طلباء اور 36 انعامات طالبات نے حاصل کئے۔ جبکہ بعض طلباء و طالبات نے ایک سے زائد سکالرشپس بھی حاصل کئے۔ اس کے علاوہ کچھ انعامات نظارت تعلیم کے اساتذہ و کارکنان کو بھی دیئے گئے۔

امسال سکالرشپس حاصل کرنے والوں کے نام درج ذیل ہیں۔ اللہ تعالیٰ تمام سکالرشپ حاصل کرنے والوں کو مزید ترقیات سے نوازے۔ آمین

صدیق بانی سکالرشپ پہلی پوزیشن (میٹرک)

گروپ	نام طلباء	ولدیت	بورڈ/ادارہ	حاصل کردہ نمبر	انعام
سائنس	فضہ زاہد	زاہد نذیر صاحب	لاہور	97.91%	10 ہزار روپے
جنرل	امۃ العلیم	محمد عبدالباقی صاحب	فیصل آباد	81.36%	10 ہزار روپے

صدیق بانی سکالرشپ و گولڈ میڈل پہلی پوزیشن (انٹرمیڈیٹ)

پری میڈیکل	اقصیٰ جاوید	منور احمد جاوید صاحب	ڈی جی خان	92.00%	25 ہزار روپے
پری انجینئرنگ	اریب احمد	منصور احمد صاحب	ڈی جی خان	91.55%	25 ہزار روپے
جنرل	قرۃ العین	شیخ امتیاز احمد صاحب	فیصل آباد	89.45%	25 ہزار روپے

خورشید عطاء سکالرشپ دوسری پوزیشن (انٹرمیڈیٹ)

پری میڈیکل	شائنہ گلریز	گلریز امین صاحب	لاہور	91.73%	25 ہزار روپے
پری انجینئرنگ	سید دانیال احمد	غلام احمد فرخ صاحب	آغا خان	88.82%	25 ہزار روپے
جنرل	وردہ وحید	ڈاکٹر وحید احمد سنوری	راولپنڈی	87.73%	25 ہزار روپے

خورشید عطاء سکالرشپ تیسری پوزیشن (انٹرمیڈیٹ)

پری میڈیکل	ندیم احمد	نسیم احمد صاحب	لاہور	91.55%	25 ہزار روپے

میڈیکل سکالرشپس

یہ سکالرشپس صرف ان طلباء و طالبات کے لئے ہیں جن کا داخلہ MBBS میں ہو چکا ہے۔ جن طلباء و طالبات کے داخلہ جات MBBS میں ہو چکے ہیں صرف انہی کو یہ سکالرشپس ملتا ہے۔ پوزیشن بلحاظ نمبرز ہوتی ہے۔

نام طلباء	ولدیت	حاصل کردہ نمبر	پوزیشن	سکالرشپ	انعام
اقصیٰ جاوید	منور احمد جاوید صاحب	92.00%	اوّل	ڈاکٹر عبدالسمیع سکالرشپ	500 پاؤنڈ
شائنہ گلریز	گلریز امین صاحب	91.73%	دوئم	مرزا مظہر احمد میڈیکل سکالرشپ	75 ہزار روپے
ندیم احمد	نسیم احمد صاحب	91.55%	سوئم	سندس باجوہ سکالرشپ	50 ہزار روپے
سدرہ قریشی	قیصر محمود قریشی صاحب	91.00%	چہارم	سندس باجوہ سکالرشپ	50 ہزار روپے
فرینہ قیصر	قیصر گلزار صاحب	90.55%	پنجم	امۃ الکریم زیروی سکالرشپ	50 ہزار روپے
انیقہ کنول	ارشاد احمد صاحب	90.27%	ششم	امۃ الکریم زیروی سکالرشپ	50 ہزار روپے
سید تحمید احمد	سید جلید احمد صاحب	87.73%	ہفتم	ملک دوست محمد سکالرشپ	50 ہزار روپے
ریشہ شفیق	شفیق احمد صاحب	87.55%	ہشتم	حفیظن بیگم مرزا عبدالحکیم سکالرشپ	50 ہزار روپے
عاتکہ منصور احمد	ڈاکٹر منصور احمد صاحب	85.82%	نہم	رفیع اظہر سکالرشپ	25 ہزار روپے

دیگر سکالرشپس

خالدہ افضل سکالرشپ

یہ سکالرشپ دو سالہ بیچلرز کرنے والے طلباء و طالبات کے لئے ہے۔

گروپ	نام طالبعلم/طالبہ	ولدیت	حاصل کردہ نمبر	انعام
بیچلرز	انعم مسعود	جمیل احمد صاحب	77.13%	35 ہزار روپے
بیچلرز	رضوان احمد مجوکہ	محمد یعقوب مجوکہ صاحب	75.63%	17 ہزار 500 روپے
بیچلرز	محمود احمد حسن	غلام احمد صاحب	75.63%	17 ہزار 500 روپے

ملک مقصود احمد شہید (سرائے والا) سکالرشپ (برائے کامرس)

ایسے طلباء و طالبات جنہوں نے کسی منظور شدہ یونیورسٹی سے (B.com Hons یا M.Com) چار سالہ کورس یا B.Com دو سالہ پروگرام پاس کیا ہو۔

ایم کام	عبدالناصر جمال	عبدالسلام صاحب	92.25%	20 ہزار روپے

میاں عبدالحئی سکالرشپ

یہ سکالرشپ ان طلباء و طالبات کے لئے ہے جنہوں نے انٹرمیڈیٹ کے بعد BS کمپیوٹر سائنس یا BS ماس کمیونیکیشن میں داخلہ حاصل کیا ہو۔ موصولہ درخواستوں میں پہلی پوزیشن آنے والے طالبعلم/طالبہ کو دیئے جاتے ہیں۔

کمپیوٹر سائنس	سید وقاص احمد	مکرم سید حسین احمد صاحب	85.18%	50 ہزار روپے

مرزا غلام قادر شہید سکالرشپ

یہ سکالرشپ ان طلباء و طالبات کے لئے ہے جنہوں نے انٹرمیڈیٹ کے بعد BS کمپیوٹر سائنس میں داخلہ حاصل کیا ہو۔ موصولہ درخواستوں میں دوسری پوزیشن پر آنے والے طالبعلم/طالبہ کو دیئے جاتے ہیں۔

کمپیوٹر سائنس	احتشام الحق شمس	شمس الحق ضیاء صاحب	85.09%	25 ہزار روپے

عبدالوہاب خیر النساء سکالرشپ

یہ سکالرشپ صرف واقفین نو طلباء و طالبات کے لئے ہے جنہوں نے BS (چار سالہ) یا M.Sc. کی ڈگری حاصل کی ہو۔

ایم ایس سی	عاصمہ منور	محمد منور صاحب	98.00%	25 ہزار روپے
بی ایس (آنرز)	سائرہ سمیع خان	عبدالسمیع خان صاحب	98.75%	20 ہزار روپے

نواب عباس احمد خان سکالرشپ

یہ سکالرشپ ایسے طلباء و طالبات کے لئے ہے جنہوں نے انٹرمیڈیٹ کے بعد بیچلر آف انجینئرنگ میں داخلہ لیا ہو۔

انجینئرنگ	سید دانیال احمد	غلام احمد فرخ صاحب	88.82%	75 ہزار روپے

خلیل احمد سولنگی شہید سکالرشپ

یہ سکالرشپ ایسے طلباء و طالبات کے لئے ہے جنہوں نے انٹرمیڈیٹ کے بعد بیچلر آف انجینئرنگ میں داخلہ لیا ہو۔

انجینئرنگ	منیب احمد	حفیظ احمد اسد صاحب	84.18%	50 ہزار روپے

غلام احمد خان ظہور و ناصرہ بیگم ظہور سکالرشپ

یہ سکالرشپ ان طلباء و طالبات کے لئے ہے جنہوں نے کیمسٹری، بائیوکیمسٹری یا بائیوٹیکنالوجی میں سے کسی ایک میں بی ایس آنرز مکمل کیا ہو۔ یہ سکالرشپ بھی بلحاظ نمبر ہوتا ہے۔

کیمسٹری	امۃ المتین	نسیم احمد صاحب	94.75%	50 ہزار روپے

پروفیسر رشیدہ تسنیم خان سکالرشپ

یہ سکالرشپ نظارت تعلیم کے تحت سکولز میں میٹرک کے امتحان میں پہلی تین پوزیشن حاصل کرنے والے طالبعلم یا طالبہ کو دیا جاتا ہے۔

پوزیشن	نام طلباء	ولدیت	حاصل کردہ نمبر	انعام
اول	عظمہ درثمین	وسیم احمد امتیاز صاحب	93.00%	10 ہزار روپے
دوم	مقدس علوی	منیر احمد علوی صاحب	92.91%	8 ہزار روپے
سوم	عمارہ ھدیٰ	منظور احمد صاحب	91.91%	7 ہزار روپے

سید وقاص صباء شاہ سکالرشپ

یہ سکالرشپ نظارت تعلیم کے تحت کالجز میں Intermediate کے امتحان میں کسی بھی مضمون میں آغا خان بورڈ میں پہلی پوزیشن حاصل کرنے پر دیا جاتا ہے۔

پوزیشن	نام طلباء	ولدیت	مضمون	انعام
اول	ماہرہ طوبیٰ	محمد اشرف عامر صاحب	اردو	6 ہزار روپے
اول	فریحہ عفت	نثار احمد صاحب	اسلامیات	6 ہزار روپے

اول	حافظہ ثمرین حنان	عبدالحنان صاحب	اسلامیات	6ہزار روپے
اول	فریال چیمہ	مکرم عبدالحیٔ چیمہ صاحب	پاکستان سٹڈیز	6ہزار روپے
اول	تنزیلہ سمیع	عبدالسمیع خان صاحب	پاکستان سٹڈیز	6ہزار روپے
اول	ملیحہ شفیق	اکرم شفیق صاحب	Mathematics	6ہزار روپے
اول	سدرہ قریشی	قیصر محمود قریشی صاحب	فزکس و بیالوجی	12ہزار روپے
اول	شاہد محمود	طالب حسین صاحب	اسلامیات	6ہزار روپے
اول	فرید احمد	مکرم مظفر احمد صاحب	پاکستان سٹڈیز	6ہزار روپے
اول	سید دانیال احمد	سید غلام احمد فرخ صاحب	کیمسٹری	6ہزار روپے
اول	سید عمر محمود	سید محمود اسلم صاحب	Statisticsاور اکنامکس	12ہزار روپے
اول	عثمان احمد عابد	مبارک احمد عابد صاحب	کمپیوٹر سائنس	6ہزار روپے

TICA-USA Scholarship I

یہ سکالرشپ نظارت تعلیم کے تحت کالجز میں انٹرمیڈیٹ کے امتحان میں پہلی تین پوزیشن حاصل کرنے والے طالب علم یا طالبہ کو دیا جاتا ہے۔

پوزیشن	نام طالب علم	ولدیت	حاصل کردہ نمبر	انعام
اول	سدرہ قریشی	قیصر محمود قریشی صاحب	91.00%	25ہزار روپے
دوم	فریال چیمہ	عبدالحیٔ چیمہ صاحب	88.82%	7ہزار500روپے
دوم	سید دانیال احمد	سید غلام احمد فرخ صاحب	88.82%	7ہزار500روپے
سوم	سید تحمید احمد	سید جلید احمد صاحب	87.73%	10ہزار روپے

TICA-USA Scholarship II

یہ سکالرشپ نظارت تعلیم کے ادارہ جات کے ان اساتذہ کو دیا جاتا ہے جو اپنی ملازمت کے دوران کسی بھی منظور شدہ ادارہ سے ایم فل/ایم ایس کی تعلیم مکمل کریں گے۔

ادارہ	اسماء اساتذہ	یونیورسٹی	انعام
نصرت جہاں بوائز کالج	حافظ طارق شہزاد صاحب	Chulalongkorn University, Bangkok, Thailand	50ہزار روپے
نصرت جہاں کالج	نور الصباح صاحبہ	سرگودھا یونیورسٹی	50ہزار روپے
نصرت جہاں بوائز کالج	وقار ناصر صاحب	ایگریکلچر یونیورسٹی فیصل آباد	50ہزار روپے
نصرت جہاں کالج	لبنیٰ سوسن باجوہ صاحبہ	بحریہ یونیورسٹی اسلام آباد	50ہزار روپے

TICA-USA Scholarship IV

یہ سکالرشپ پاکستان کے کسی بھی منظور شدہ یونیورسٹی سے بی ایس (آنرز) کسی بھی مضمون میں مکمل کرنے پر موصولہ درخواستوں میں اول، دوم اور سوم پوزیشن حاصل کرنے پر دیا جاتا ہے۔

پوزیشن	نام طلباء	ولدیت	مضمون	حاصل کردہ نمبر	یونیورسٹی	انعام
اول	سائرہ سمیع خان	عبدالسمیع خان صاحب	فارمیسی	CGPA 3.95	ہجویری	60ہزار روپے
دوم	نعمانہ عائشہ مجید	میاں مجید الرحمان صاحب	Statistics	CGPA 3.93	پنجاب	50ہزار روپے
سوم	ضوفشاں سنبل	ادریس احمد صاحب	فارمیسی	CGPA 3.92	ہجویری	40ہزار روپے

TICA-USA Scholarship V

یہ سکالرشپ پاکستان کے کسی بھی منظور شدہ یونیورسٹی سے کسی بھی مضمون میں ایم فل/ایم ایس کی تعلیم مکمل کرنے پر موصولہ درخواستوں میں اول اور دوم پوزیشن حاصل کرنے پر دیا جاتا ہے۔

اول	عالیہ نسیم	محمود علی صاحب	Mathematics	CGPA 3.82	UMT Lahore	80ہزار روپے
دوم	شکیل احمد بابر	بشیر احمد صاحب	لائبریری اینڈ انفارمیشن سائنس	CGPA 3.79	منہاج لاہور	70ہزار روپے

TICA-USA Scholarship VI

یہ سکالرشپ پاکستان کی کسی بھی منظور شدہ یونیورسٹی سے MBBSاور بیچلرز آف انجینئرنگ تعلیم مکمل کرنے پر دیا جاتا ہے۔ایک انعام ایم بی بی ایس اور ایک انعام انجینئرنگ کے لئے ہے۔

MBBS	انعم صدیق	محمد صدیق ضیاء صاحب	MBBS	72.78%	پنجاب	75ہزار روپے
انجینئرنگ	فیصل محمود	فضل محمود صاحب	سول انجینئرنگ	94.75%	UET ٹیکسلا	75ہزار روپے

سعدیہ عصمت ٹیچرز ایوارڈ

یہ ایوارڈ نظارت تعلیم کے تحت کالجز میں انٹرمیڈیٹ کے ان اساتذہ کو دیا جاتا ہے جن کی کارکردگی سال بھر میں سب سے بہترین رہی۔اس ایوارڈ کی انعامی رقم مبلغ 50ہزار روپے ہے۔

نام	ادارہ	انعام
محترم خالد ظفر صاحب	نصرت جہاں بوائز کالج	50ہزار روپے

سید ابوالحسن خورشید ٹیچرز ایوارڈ

یہ ایوارڈ نظارت تعلیم کے تحت سکولز میں کلاس نہم اور دہم کے ان اساتذہ کو دیا جاتا ہے جن کی کارکردگی سال بھر میں سب سے بہترین رہی۔اس ایوارڈ کی انعامی رقم مبلغ 50,000روپے ہے۔

محترمہ سونیہ خالد صاحبہ	نصرت جہاں اکیڈمی گرلز سیکشن	50ہزار روپے

ایوارڈ

مکرم ریاض احمد صاحب	کارکن مدرسۃ الحفظ	10ہزار روپے

سپیشل سکول سٹاف ایوارڈ

یہ ایوارڈ نظارت تعلیم کے تحت انسٹیٹیوٹ فار سپیشل ایجوکیشن ان اساتذہ اور کارکنان کو دیا جاتا ہے جن کی کارکردگی سال بھر میں سب سے بہترین رہی۔اس ایوارڈ کی انعامی رقم مبلغ 50ہزار روپے ہے۔بہترین ٹیچر کے لئے مبلغ 30ہزار روپے اور بہترین کارکن کے لئے مبلغ 20ہزار روپے کا انعام مقرر ہے۔

نام	عہدہ	انعام
مکرمہ رشیقہ نذیر صاحبہ	ٹیچر	30ہزار روپے
مکرمہ نفیسہ پروین صاحبہ	کارکن	20ہزار روپے

ایوارڈ برائے جونیئر ڈاکٹرز

نظارت تعلیم ہر سال جماعتی ادارہ جات میں کام کرنے والے جونیئر ڈاکٹرز میں ریسرچ کو فروغ دینے کی غرض سے اور ان کی حوصلہ افزائی کے لئے انعامی رقم و سند امتیاز دیتی ہے۔امسال تین جونیئر ڈاکٹرز ایک سینئر ڈاکٹر کے ساتھ ایک ریسرچ پیپر میں Co-Author رہے اور ان کا ریسرچ پیپر Pakistan Paediatric Journal میں شائع ہوا۔ان میں سے ایک ڈاکٹر نے کراچی میں منعقدہ ایک کانفرنس میں ریسرچ پیپر بھی پیش کیا۔

نام	ادارہ	Co-Author/Conference	انعام
ڈاکٹر رملہ محمود صاحبہ	فضل عمر ہسپتال ربوہ	**Pakistan Paediatric Journal/12th Annual Conference on Infectious Diseases**	5ہزار روپے
ڈاکٹر نازیہ محبوب صاحبہ	فضل عمر ہسپتال ربوہ	Pakistan Paediatric Journal	5ہزار روپے
ڈاکٹر مبشرہ احمد صاحبہ	فضل عمر ہسپتال ربوہ	Pakistan Paediatric Journal	5ہزار روپے

Conference Abstracts& Research Papers

گزشتہ سال نظارت تعلیم کے مختلف شعبہ جات سے منسلک اساتذہ کو نیشنل و انٹرنیشنل کانفرنسز میں ریسرچ پیپرز پیش کرنے کے مواقع ملے۔جن کو نظارت تعلیم کی طرف سے سند امتیاز دی گئی۔

نمبر شمار	نام	کانفرنس
1	ہبۃ الشافی صاحبہ	International Conference on relativistic Astrophysics 2015
2	درثمین طاہر صاحبہ	36th Pakistan Congress of Zoology
3	درثمین طاہر صاحبہ	4th International Conference on Life Sciences Research.
4	وقار ناصر صاحب	36th Pakistan Congress of Zoology
5	راشدہ سلطانہ صاحبہ	4th International Conference on Life Sciences Research.
6	رحمت باری وجیہہ صاحبہ	SAME
7	نصرت صاحبہ	SAME
8	فاطمہ بتول صاحبہ	SAME
9	امۃ الباسط صاحبہ	SAME
10	مظفر احمد صاحب	Bara Gali National Archaeology Conference 2015
11	مظفر احمد صاحب	Newsletter of the Centre of Jaina Studies, University of London
12	شائستہ خالق صاحبہ	International Journal of macromolecules
13	لبنیٰ سوسن باجوہ صاحبہ	Science International, تین بار The Explorer, Journal of Social Sciences دو بار
14	طارق احمد شہزاد صاحب	Bulletin of Earth Sciences of Thailand
15	خرم نوید صاحب	Pakistan Association of Advancement of Agriculture Extension Education
16	مرزا نصیر احمد صاحب	Petroleum Systems in "Rift" Basins, Pakistan Association of Petroleum Geo-Scientist

برمی ترجمہ قرآن کریم کی طباعت

مکرم نصیر احمد قمر صاحب ایڈیشنل وکیل الاشاعت لندن

ری پبلک آف دی یونین آف میانمار ساؤتھ ایسٹ ایشین ممالک میں سے ایک ہے۔اس کا پرانا نام برما ہے۔ اس ملک کا بارڈر انڈیا، بنگلہ دیش، چین، لاؤس اور تھائی لینڈ سے ملتا ہے۔ اس کی آبادی کا اندازہ 60 ملین ہے۔اس میں سو سے زائد مختلف قومیں آباد ہیں اور پچاس سے زائد مختلف زبانیں بولی جاتی ہیں لیکن ملک کی آفیشل زبان میانمار (برمی) ہے اور سارے ملک میں یہ سمجھی اور بولی جاتی ہے۔

1986ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے برمی زبان میں قرآن مجید کے ترجمہ اور منتخب آیات کے ترجمہ کی ذمہ داری مکرم محمد سالک صاحب مربی سلسلہ برما کے سپرد فرمائی۔ اس وقت مکرم محمود احمد صاحب نیشنل صدر جماعت تھے۔ چنانچہ محمد سالک صاحب اور امیر حسین صاحب Kyaw Yin صاحب نے جو بعد میں قرآن کریم کی ترجمہ کمیٹی کے چیئرمین رہے، مل کر ترجمہ کا کام شروع کیا۔1990ء میں منتخب آیات قرآن کریم کا ترجمہ تیار کر کے طباعت کے لئے مرکز کو بھجوایا گیا جو لندن سے طبع ہوا۔

1987ء سے 1992ء تک ملک میں مارشل لا اور ہنگاموں وغیرہ کی وجہ سے امن و امان کی حالت بہت مخدوش رہی اور اس سے ترجمہ کے کاموں میں بھی کافی حرج واقع ہوتا رہا۔ترجمہ قرآن کریم کا کام بہت سست رفتاری سے مگر جاری رہا۔ 1993ء، 1996ء اور 1999ء میں ترجمہ کے کام میں تیزی لانے کے لئے کمیٹی کے ممبران میں تبدیلیاں اور اضافے کئے گئے۔ 2001ء میں سورۃ الفاتحہ تا سورۃ التوبہ کی پہلی جلد شائع کرنے کے لئے تیار کی گئی اور اس کے چند نسخے طبع ہوئے تا کہ مختلف افراد کو دے کر اس پر مزید نظر ثانی کی جاسکے۔ 2003ء میں پہلی جلد طباعت کے لئے فائنل کی گئی لیکن بوجوہ طبع نہیں ہوسکی اور 2007ء میں اسے باقاعدہ طور پر طبع کیا گیا۔اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے برمی ترجمہ قرآن کی اس پہلی جلد کی طباعت کے ساتھ ہی مکمل ترجمہ قرآن کے لئے کافی مانگ پیدا ہوئی۔

برمی ترجمہ قرآن کی دوسری جلد جو سورۃ یونس تا سورۃ العنکبوت کے ترجمہ پر مشتمل تھی 2012ء میں شائع ہوئی۔ باقی سورتوں کے ترجمہ کا کام دسمبر 2014ء میں مکمل ہوا۔حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے ہدایت ملی کہ تیسری جلد کو الگ شائع کرنے کی بجائے مکمل قرآن مجید کا ترجمہ ایک ہی جلد میں طبع کیا جائے۔ چنانچہ اس ہدایت کی روشنی میں ایک ہی جلد میں مکمل قرآن مجید کی طباعت کی تیاری پر پانچ چھ مہینے کا وقت لگا اور بالآخر اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جولائی 2015ء میں برمی زبان میں مکمل قرآن مجید کا ترجمہ زیور طبع سے آراستہ ہوا۔ بدھ مت کے Monks بڑی دلچسپی سے اسے خریدتے ہیں۔ جنوری 2016ء میں Noral Book Fair میں بھی اسے رکھا گیا۔ اس بک فیئر کا افتتاح حکومتی پارٹی کے چیئرمین نے کیا تھا۔اس موقع پر انہیں برمی ترجمہ قرآن کریم کا تحفہ پیش کیا گیا۔

یہ ترجمہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی رہنمائی کے مطابق ہے۔ اس میں سورتوں کے مضامین کا مختصر تعارف اور بعض منتخب آیات پر تشریحی نوٹس اور آخر پر مضامین کا تفصیلی انڈیکس شامل ہے۔اس لحاظ سے یہ ترجمہ قرآن اپنی افادیت کے لحاظ سے منفرد حیثیت رکھتا ہے۔

انڈیکس مضامین کے 135 صفحات کے ساتھ اس ترجمہ قرآن کریم کے کل 1356 صفحات ہیں۔ یہ ترجمہ قرآن کریم میانمار (برما) میں ایک مخلص احمدی کے پریس، Theingi Shwe Sin Press پر طبع ہوا۔

برما اور اس کا ماحول

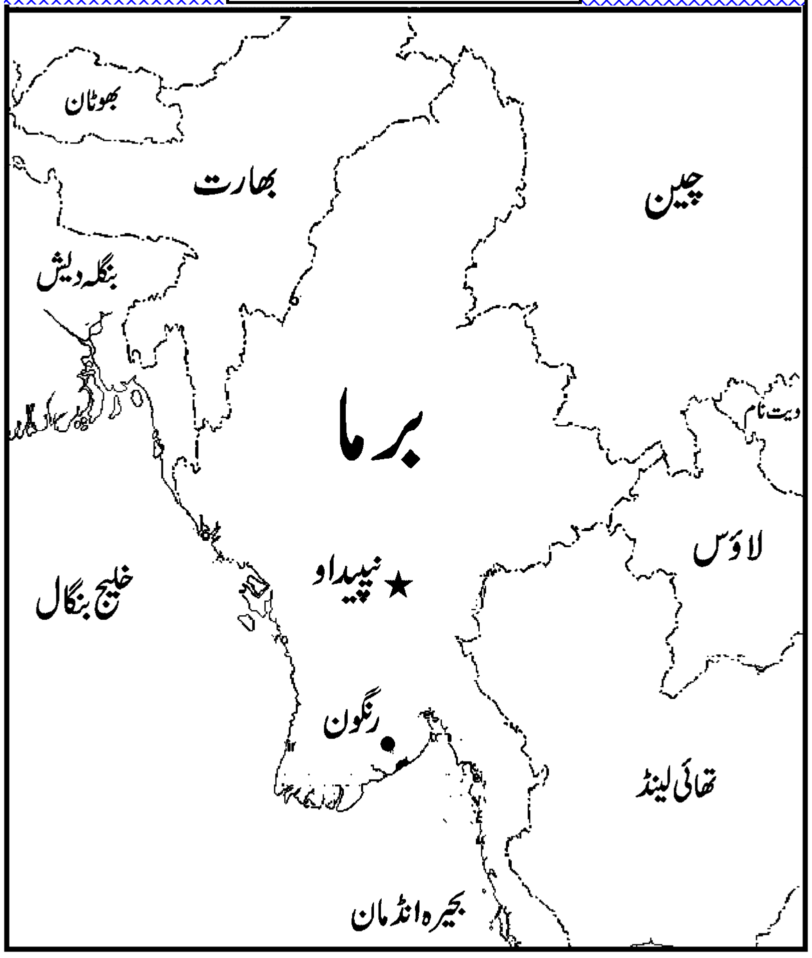

ہم تو زندہ خدا کا نشان دیکھ کر احمدی ہوئے ہیں

مکرم خالد سیف اللہ خان صاحب آف آسٹریلیا محترم چوہدری ظہور احمد باجوہ صاحب (سابق صدر، صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ) کے حوالہ سے بیان کرتے ہیں:

ایک بار حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی زندگی میں مجھ سے ذکر فرمایا کہ جب حضور افریقہ میں دورہ پر تشریف لے گئے تو مجھے بھی آپ کی معیت کا شرف حاصل ہوا۔سیرالیون میں ایک بزرگ احمدی جن کا نام علی روجرز تھا وہاں کی جماعت کے پریذیڈنٹ تھے۔ میں نے ان سے پوچھا کہ آپ احمدی کیسے ہوئے۔ کہنے لگے کہ میں تو خدا کا نشان دیکھ کر احمدی ہوا ہوں۔ میرے پوچھنے پر بتایا کہ جب حضرت مولانا نذیر احمد صاحب علی ہمارے گاؤں میں پہلی بار آئے تو ان کی ایک غیر از جماعت مولوی سے لوگوں کے سامنے احمدیہ عقائد پر گفتگو ہوئی جس کو سن کر مولوی نے فتویٰ دیا کہ آپ کافر ہیں۔ جب وہ اجلاس ختم ہوا تو شام پڑ چکی تھی۔ میں نے دیکھا کہ حضرت مولوی صاحب نے ایک دروازہ کھٹکھٹایا اور پوچھا کہ کیا میں آج رات آپ کے ہاں بسر کرسکتا ہوں۔انہوں نے کہا کہ نہیں آپ کافر ہیں۔ پھر دوسرے گھر گئے تو وہاں سے بھی ایسا ہی جواب ملا۔ پھر انہوں نے تیسرا دروازہ کھٹکھٹایا تو انہوں نے بھی رات ٹھہرانے سے انکار کر دیا۔ میں یہ سارا نظارہ دیکھ رہا تھا۔ مجھے ان پر ترس آیا کہ چلو یہ شخص کافر ہی سہی پر انسان تو ہے میں ان کو اپنے گھر ٹھہرا لیتا ہوں۔ چنانچہ اپنے گھر لے جانے کی نیت سے جب ان سے پوچھا تو وہ جنگل کی طرف جا رہے تھے میں نے انہیں اپنے گھر ٹھہرنے کے لئے کہا تو انہوں نے کہا کہ نہیں اب **میں نے رات جنگل ہی میں بسر کرنی ہے اور دعا میں گزارنی ہے۔** چنانچہ میں بھی ان کے ساتھ ہولیا۔جنگل میں پہنچ کر انہوں نے ایک جگہ سے پتے وغیرہ صاف کر کے اپنی چادر بچھا دی اور اس پر نماز پڑھنی شروع کر دی نماز میں ان کی رقت اور انہماک دیکھ کر میں حیران ہوتا رہا کہ اس شخص کو اتنی سخت کیا تکلیف ہے۔

پھر انہیں سخت درد گردہ شروع ہوگئی۔ میں نے کہا کہ گھر چلتے ہیں شاید کوئی اسپرو (Aspro) وغیرہ مل جائے۔لیکن انہوں نے کہا میں اسی تکلیف کی حالت میں دعا کروں گا۔ پھر حضرت مولوی صاحب نے مجھے بتایا کہ ابھی خدا نے مجھے کشفاً بتایا ہے کہ جس جگہ تم بیٹھے ہوئے ہو وہاں ایک جماعت کا سکول ہے اس سکول کا انتظام چلانے والی ایک کمیٹی ہے اور میں نے دیکھا ہے کہ تم اس کمیٹی کے سربراہ ہو۔

یہ بیان کرتے ہوئے علی روجرز صاحب پر رقت طاری ہوگئی اور فرمایا کہ بعد میں ہمارے علاقہ میں احمدیت پھیلی اور عین اسی جگہ پر جہاں حضرت مولوی صاحب نے درد اور شکستہ دلی کے ساتھ رات گزاری تھی آج ہمارا سکول ہے اور اس کی انتظامیہ کمیٹی کا میں صدر ہوں پھر فرمایا کہ ہم تو زندہ خدا کا نشان دیکھ کر احمدی ہوئے ہیں۔

☆............☆............☆

حضرت سعد بن الربیع الانصاریؓ

آپؓ زمانۂ جاہلیت میں کاتب ہوا کرتے تھے۔ آپؓ بیعت عقبہ اولیٰ و ثانیہ میں شامل ہوئے۔آپؓ کو بنو حارث بن خزرج کا نقیب مقرر کیا گیا تھا۔ آپؓ غزوۂ اُحد میں شہید ہوئے۔ رسول اکرمؐ نے فرمایا۔ مجھے سعد بن ربیع کی خبر کون دے گا؟ ایک صحابی نے لبیک کہا اور حضرت سعد کو شہداء میں تلاش کرنے لگے۔ حضرت سعد نے انہیں دیکھا تو کہا کہ رسول خداؐ کو میرا سلام پہنچا دینا اور بتانا کہ مجھے بارہ تیر لگے ہیں اور جسم کے آر پار ہوگئے ہیں اور اپنی قوم سے کہنا کہ اگر رسولؐ اللہ کو کوئی نقصان ہوا اور تم میں سے ایک بھی زندہ ہوا تو خدا کبھی تمہیں معاف نہیں کرے گا۔ یہ کلمات کہتے ہوئے آپؓ نے جام شہادت نوش فرمایا۔ رسول اکرمؐ نے فرمایا اللہ اس پر رحم فرمائے۔ وہ زندہ تھا تو اللہ اور رسولؐ کے لئے وعظ کرتا تھا اور مرتے ہوئے بھی۔ حضرت سعد بن ربیع انصاریؓ اور حضرت اُبی زہیرؓ کو ایک ہی قبر میں دفن کیا گیا۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 122722 میں Rana Muhammad Akram

ولد Faiz Ahmad قوم راجپوت پیشہ بیروزگار عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Aufeseh ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 7 فروری 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 336 یورو ماہوار بصورت Social H مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Rana Muhammad Akram گواہ شد نمبر 1۔ Aqeel Ahmad Khokhar s/o Maqbool A. Khokhar گواہ شد نمبر 2۔ Naseem Ahmed Bajwa s/o Ahmed Jan Bajwa

مسل نمبر 122723 میں امۃ الشافی

زوجہ محمد حنیف خان قوم بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Berursel ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 22 اکتوبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) جیولری 25 گرام مالیتی 700 یورو (2) حق مہر 50 ہزار پاکستانی روپے اس وقت مجھے مبلغ 100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ امۃ الشافی گواہ شد نمبر 1۔ محمد حنیف خاں ولد نادر خان گواہ شد نمبر 2۔ رانا محمد شاہد خاں ولد محمود احمد

مسل نمبر 122724 میں عبدالحمید ناصر

ولد ملک بشیر علی مرحوم قوم...... پیشہ بیروزگار عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Neuwied ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 3 مئی 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) مکان مشترکہ 1/2 حصہ 7 مرلہ مالیتی 20 لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالحمید ناصر گواہ شد نمبر 1۔ اکرم اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین گواہ شد نمبر 2۔ محمد عالم سوہل ولد چوہدری محمد علی سوہل مرحوم

مسل نمبر 122725 میں ندا ارسلان

زوجہ ارسلان احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Bremen ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 25 جولائی 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی مجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 3500 یورو (2) جیولری 70 گرام 2240 یورو اس وقت مجھے مبلغ 100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ ندا ارسلان گواہ شد نمبر 1۔ ارسلان احمد ولد بشارت احمد گواہ شد نمبر 2۔ مشتاق ملک ولد ملک محمد عظیم مرحوم

مسل نمبر 122726 میں نگہت سلطانہ احمد

زوجہ ناصر احمد ججہ قوم ججہ پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ایمن ھارڈن ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 28 ستمبر 2012ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) جیولری 178 گرام 5700 یورو (2) حق مہر وصول شدہ 50 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ نگہت سلطانہ احمد گواہ شد نمبر 1۔ ناصر احمد ججہ ولد مبشر احمد ججہ گواہ شد نمبر 2۔ برہان احمد ججہ ولد ناصر احمد ججہ

مسل نمبر 122727 میں نیرہ نسرین احمد

بنت ابرار مبشر احمد قوم سندھو جٹ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Friedberg ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم جون 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ نیرہ نسرین احمد گواہ شد نمبر 1۔ ابرار مبشر احمد ولد حاجی عزیز احمد مرحوم گواہ شد نمبر 2۔ عظمت احمد ولد ابرار مبشر احمد

مسل نمبر 122728 میں Walid Ahmed

ولد Shoaibg Ahmed قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Steinbach ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15 اگست 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Walid Ahmed گواہ شد نمبر 1۔ Mustefa Ahmed Khokhar s/o Mahmood Ahmad گواہ شد نمبر 2۔ Shoaib Ahmed s/o Abdul Rshid

مسل نمبر 122729 میں امان اللہ

ولد نظام دین قوم سندھو جٹ پیشہ......عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Raunheimsud ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 30 جولائی 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 326 یورو ماہوار بصورت Social H مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ امان اللہ گواہ شد نمبر 1۔ مبارک احمد ولد رحمت علی گواہ شد نمبر 2۔ محمد شریف ولد عبدالرحمٰن

مسل نمبر 122730 میں فواد احمد درانی

ولد مبارک احمد درانی قوم درانی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Baitul Jameh Noordan ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 2 اپریل 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فواد احمد درانی گواہ شد نمبر 1۔ فائز احمد درانی ولد مبارک احمد درانی گواہ شد نمبر 2۔ مبارک احمد درانی ولد عطاء الرحمٰن درانی

مسل نمبر 122731 میں امۃ المتین چوہدری

بنت غلام مصطفیٰ چوہدری قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن RU. West ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 13 جون 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ امۃ المتین چوہدری گواہ شد نمبر 1۔ Munir Ahmad s/o Ghulam Mahmood Ahamd گواہ شد نمبر 2۔ Musftafah Ch. s/o Sabir Hussain

مسل نمبر 122732 میں انیلہ رضا احمد

بنت بشیر احمد قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Eppelheim ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 27 مئی 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ انیلہ رضا احمد گواہ شد نمبر 1۔ شبیر احمد ولد نذیر احمد گواہ شد نمبر 2۔ افتخار احمد ظفر ولد نذیر احمد

مسل نمبر 122733 میں Aaroos Mahmood

ولد Kalid Ahmad Mahmood قوم...... پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Schlhten ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 25 مئی 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Aaroos Mahmood گواہ شد نمبر 1۔ اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین گواہ شد نمبر 2۔ سلمان رشید احمد سولنگی ولد ماسٹر محمد بخش سولنگی

مسل نمبر 122734 میں خالد محمود

ولد خلیل احمد قوم...... پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Schiuchlen ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 25 مئی 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) مکان 20 ہزار یورو واقع جرمنی اس وقت مجھے مبلغ 1700 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خالد محمود گواہ شد نمبر 1۔ اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین گواہ شد نمبر 2۔ سلمان رشید احمد سولنگی ولد ماسٹر محمد بخش سولنگی

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

جلسہ سیرت حضرت مسیح موعود

(شعبہ وقف نو ربوہ)

۞ خدا تعالیٰ کے فضل سے شعبہ وقف نو ربوہ کو مورخہ 19 اور 20 مارچ 2016ء کو یوم مسیح موعود کے حوالہ سے واقفین نو ربوہ کے مابین مقابلہ تقریر، کوئز سیرت حضرت مسیح موعود اور سیمینار سیرت حضرت مسیح موعود کروانے کی توفیق ملی۔

مورخہ 19 مارچ کو بعد نماز عصر ایوان ناصر لوکل انجمن احمدیہ ربوہ میں مقابلہ تقریر سیرت مسیح موعود ہوا جس میں 12 حلقہ جات کے 23 واقفین نو شریک ہوئے اس کے بعد کوئز سیرت مسیح موعود منعقد ہوا۔ جس میں شامل ہونے والے واقفین نو سے ابتدائی راؤنڈ میں تحریری پرچہ لیا گیا۔ کوالیفائی کرنے والے واقفین کا زبانی انفرادی مقابلہ ہوا۔ جس میں 15 حلقہ جات کے 31 واقفین نو شامل ہوئے۔

مورخہ 20 مارچ کو بعد نماز عصر ایوان ناصر میں سیرت حضرت مسیح موعود کے عنوان سے ایک سیمینار ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد ایک واقف نو نے حضرت مسیح موعو کا عشق رسول ﷺ کے عنوان سے تقریر کی اور پھر قصیدہ پڑھ کر سنایا گیا۔ بعدہٗ مہمان خصوصی مکرم آصف جاوید چیمہ صاحب صدر عمومی ربوہ نے سیرت حضرت مسیح موعود پر تقریر کی اور علمی مقابلہ جات میں اعزاز پانے والے واقفین نو میں انعامات تقسیم کئے اور دعا کروائی۔

مکرم محمد ماجد اقبال صاحب سیکرٹری وقف نو ربوہ نے پروگرام میں شامل احباب اور واقفین نو کا شکریہ ادا کیا۔ اس سیمینار میں 22 حلقہ جات سے 133 واقفین نو اور دیگر احباب شامل کر کے کل حاضری 156 رہی۔

درخواست دعا

۞ مکرم محمد اشفاق صاحب امیر ضلع نواب شاہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی نواسی ہبۃ النور عمر 3 سال پیدائشی طور پر قوت گویائی سے محروم ہے۔ ڈاکٹرز امید دلاتے ہیں کہ بچی چند سالوں بعد بولنے لگے گی۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو قوت گویائی کی نعمت عطا کرے۔ آمین

اسی طرح خاکسار کی بھانجی کا بیٹا محمد حسن عمر 8 سال پنڈی بھٹیاں پیدائشی طور پر قوت گویائی و شنوائی سے محروم ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس کو سننے اور بولنے کی قوت عطا کرے۔ آمین

نکاح

۞ مکرم پروفیسر مرزا مبشر احمد صاحب سیکرٹری تعلیم ضلع لاہور تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے نسبتی بھائی کی دختر مکرمہ منزہ جاوید صاحبہ بنت مکرم جاوید انور ملک صاحب مقیم مصطفیٰ ٹاؤن لاہور کے نکاح کا اعلان مکرم منصور احمد چٹھہ صاحب مربی سلسلہ نے مورخہ 21 دسمبر 2015ء کو بعد نماز مغرب بیت الاحد لاہور میں مکرم اسامہ بن طارق صاحب ولد مکرم طارق احمد پراچہ صاحب سمن آباد لاہور کے ساتھ مبلغ 5 لاکھ روپے حق مہر پر کیا۔ دلہن مکرم ملک محمد عبداللہ صاحب انجینئر (جن کا تعلق لاہوری جماعت سے تھا اور 1970ء میں ایبٹ آباد میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے دست مبارک پر بیعت کی تھی) اور مکرمہ غلام زہرہ صاحبہ سابق صدر لجنہ اماء اللہ حلقہ بیت النور راولپنڈی کی پوتی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کیلئے مبارک بنائے، اس جوڑے کو دین کو دنیا پر مقدم کرنے کی توفیق اور خلافت سے گہری وابستگی عطا کرے۔ آمین

ولادت

۞ مکرم مرزا بلال احمد صاحب ولد مکرم مرزا ظفر اقبال صاحب کالا گجراں جہلم تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 21 مارچ 2016ء کو ایک بیٹا عطا فرمایا ہے جس کا نام مرزا سلطان احمد رکھا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت وقف نو میں شمولیت کی منظوری عطا فرمائی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

۞ مکرم محمد اشفاق صاحب امیر ضلع نوابشاہ تحریر کرتے ہیں۔

محترمہ زیب النساء صاحبہ زوجہ مکرم منور احمد سدھو صاحب دوڑ ضلع نواب شاہ 2 مارچ 2016ء کو نوابشاہ میں بعمر 52 سال انتقال کر گئیں۔ 3 مارچ کو ان کی تدفین احمدیہ قبرستان دوڑ میں ہوئی۔ مکرم طارق محمود کھوکھر صاحب مربی سلسلہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ خاکسار نے بعد از تدفین دعا کرائی۔ مرحومہ کچھ عرصہ سے دل کے عارضہ کے باعث علیل تھیں۔ پسماندگان میں 1 بیٹی اور 3 بیٹے چھوڑے ہیں۔ سب ہی غیر شادی شدہ ہیں۔ مرحومہ نے زندگی غربت میں مگر صبر وحوصلہ کے ساتھ گزاری۔ آپ شریف النفس، ملنسار، ہمدرد، مہمان نواز، خاموش طبع اور وفادار خاتون تھیں۔ حضور کا خطبہ باقاعدگی سے سنتی تھیں۔ احباب سے موصوفہ کی مغفرت و درجات کی بلندی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

۞ مکرم قریشی عبدالحلیم سحر صاحب دفتر امانت تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرمہ سیدہ مبارکہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالباری صاحب مرحوم مورخہ 20 مارچ 2016ء کو 83 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ بچوں کی تعلیم وتربیت کیلئے دسمبر 1965ء میں ربوہ منتقل ہو گئیں اور 2004ء تک ربوہ میں گولبازار اور دارالرحمت میں قیام رہا پھر لاہور منتقل ہو گئیں۔ مرحومہ خدا کے فضل سے موصیہ تھیں۔ محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ امیر مقامی نے نماز جنازہ پڑھائی اور تدفین کے بعد دعا بھی کروائی۔ مرحومہ نے 4 بیٹے مکرم عبدالخالق صاحب بنگالی لندن، مکرم عبدالقیوم صاحب لاہور، مکرم عبدالواسع سہیل صاحب لاہور، مکرم عبدالحی صاحب لاہور، 3 بیٹیاں مکرمہ امۃ القدوس طلعت صاحبہ کینیڈا، مکرمہ امۃ الحمید منیرہ صاحبہ امریکہ اور مکرمہ امۃ البصیر نگہت صاحبہ کینیڈا یادگار چھوڑی ہیں۔

مرحومہ خدا کے فضل سے پانچ وقت کی نمازی اور باقاعدہ تہجد گزار تھیں۔ خلفائے احمدیت کے ساتھ گہرا تعلق رہا اور خلافت سے بے انتہا عشق تھا۔ ہر اس تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی تھیں جو خلیفہ وقت کی طرف سے جاری ہوتی۔ اپنی اولاد کو جماعتی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی ہمیشہ تلقین کرتی تھیں۔ ایم ٹی اے کے پروگراموں کو بڑی دلچسپی اور باقاعدگی سے دیکھا کرتی تھیں جس دن خلیفہ وقت کا خطبہ نشر ہوتا تو بچوں کو ٹی وی کے آگے بیٹھا دیتیں۔ آپ کے خاوند مکرم عبدالباری صاحب مرحوم بنگلہ دیش کے قیام کے بعد ربوہ منتقل ہو گئے تھے اور تقریباً 20 سال تک وقف جدید کی فضل عمر ہومیو پیتھک ڈسپنسری میں بطور ڈاکٹر کے خدمات سرانجام دیتے رہے۔ مکرم عبدالباری صاحب مرحوم کی وفات 18 جنوری 2003ء میں بنگلہ دیش میں ہوئی اور تدفین ربوہ کے عام قبرستان میں ہوئی۔

احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند کرے، جنت الفردوس میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

ملازمت کے مواقع

۞ پنجاب پبلک سروس کمیشن نے ایگریکلچر ڈیپارٹمنٹ، ہیومن رائٹ اینڈ مائینورٹیز افیئرز ڈیپارٹمنٹ اور سپیشل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ میں ملازمتوں کا اعلان کر دیا ہے۔ تفصیلات وآن لائن اپلائی کرنے کیلئے وزٹ کریں۔

www.ppsc.gop.pk

۞ انٹرلوپ لمیٹڈ کو سینئر منیجر انجینئرنگ، ڈپٹی منیجر الیکٹریکل/ الیکٹرونکس، ڈپٹی منیجر مکینیکل اینڈ ایچ وی اے سی، ڈپٹی منیجر مکینیکل، سینئر منیجر/ منیجر پروجیکٹس، ڈپٹی منیجر پروجیکٹس (پلاننگ، مکینیکل) اور ڈپٹی منیجر پروجیکٹ (پلاننگ، الیکٹریکل) کی ضرورت ہے۔

۞ ڈائنامک سپورٹس ویئر پرائیویٹ لمیٹڈ کو (HFO) پاور پلانٹ کیلئے سینئر ٹیکنیشن، کنٹرول روم آپریٹر، انجن روم آپریٹر اور ڈیزل مکینک کی ضرورت ہے۔

۞ ڈیری اینڈ رورل ڈویلپمنٹ فاؤنڈیشن کو F.A/B.A پاس میل سیلز سٹاف کی ضرورت ہے۔ اس کے علاوہ ڈرائیورز بھی درکار ہیں۔

۞ ڈان بریڈ بنانے والی کمپنی کو منیجر ٹرانسپورٹ اور سول انجینئر کی خالی آسامیوں کیلئے درخواستیں مطلوب ہیں۔

۞ ڈائیو و پاکستان ایکسپریس بس سروس کو ملک بھر میں موجود اپنے ٹرمینلز اور ورکشاپس کیلئے بس ڈرائیور اور آٹو اے سی مکینک کی ضرورت ہے۔

۞ ڈاکٹر مسعود ہومیو فارما سیوٹیکلز کو لاہور، سیالکوٹ، نارووال، کوئٹہ، سرگودھا، بھلوال، جوہر آباد، ساہیوال اور اوکاڑہ سے سیلز سے وابستہ افراد (سیلز پروموشنل آفیسرز) جو اپنا کیریئر سیلز میں بنانا چاہتے ہوں کی خدمات درکار ہیں۔

۞ گورنمنٹ آف پاکستان (کیبنٹ ڈویژن) کو پروگرامر/ سافٹ ویئر اپلیکیشن ڈویلپر اور ڈیجیٹل پروسیسنگ اسسٹنٹ کی آسامیوں کیلئے درخواستیں مطلوب ہیں۔ درخواست فارم www.cabinet.gov.pk سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔

۞ اسٹیٹ لائف انشورنس کارپوریشن آف پاکستان کو اسسٹنٹ جنرل منیجر (فنانس اینڈ اکاؤنٹس) منیجر (فنانس اینڈ اکاؤنٹس) ڈپٹی منیجر (فنانس اینڈ اکاؤنٹس) اور اسسٹنٹ منیجر (فنانس اینڈ اکاؤنٹس) کی خالی آسامیوں کیلئے درخواستیں مطلوب ہیں۔ درخواست فارم اور ڈیپازٹ سلپ (www.pts.org.pk) سے حاصل کی جا سکتی ہیں۔

نوٹ: اشتہارات کی تفصیل کیلئے 20 مارچ 2016ء کا اخبار روزنامہ جنگ ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت وتجارت ربوہ)

بازیافتہ نقدی

۞ کسی کو نقدی ملی تھی جو دفتر صدر عمومی شعبہ جنرل سیکرٹری میں جمع کروادی گئی ہے۔ جس دوست کی رقم گم ہوئی ہے۔ وہ دفتر صدر عمومی شعبہ جنرل سیکرٹری میں نشانی بتا کر وصول کر لیں۔

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

عطیہ چشم خدمت خلق ہے

درخواست دعا

مکرم رانا راحیل احمد طاہر صاحب مربی سلسلہ دارالنصر وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ مکرم صداقت احمد بھٹی صاحب ابن مکرم مبارک احمد بھٹی صاحب آڈیٹر حلقہ مزنگ لاہور کو چند روز قبل گرنے کی وجہ سے گھٹنے کی ہڈی میں فریکچر ہو گیا ہے۔ آپریشن متوقع ہے۔ تکلیف کی شدت بہت ہے۔ چلنے پھرنے میں سخت دشواری ہے۔ احباب سے ان کی صحت کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم عطاء الہادی صاحب کارکن نظامت تشخیص جائیداد موصیان تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے ماموں مکرم راجہ محمود صاحب ولد مکرم راجہ محمد حسین گکھڑ صاحب ساکن یوکے کی ایک آنکھ کی نظر کمزور ہوگئی ہے اور دوسری آنکھ پر بھی تیزی سے اثر ہو رہا ہے۔ تین دفعہ آنکھوں کا آپریشن بھی ہو چکا ہے۔ کوئی افاقہ نہیں ہو رہا۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

مکرم ملک سلطان احمد صاحب دارالعلوم جنوبی احمد ربوہ لکھتے ہیں۔

میرے بیٹے مکرم ملک اظہر احمد صاحب ٹائیفائیڈ بگڑ جانے کی وجہ سے علیل ہیں۔ کامل شفایابی کیلئے احباب سے دعا کی درخواست ہے۔

تعطیل

مورخہ 31 مارچ اور یکم اپریل 2016ء کو روزنامہ الفضل شائع نہ ہوگا۔ قارئین کرام اور ایجنٹ حضرات نوٹ فرمالیں۔

خداتعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
کاسمیٹکس، پرفیومز، ہوزری (IFG) لیڈیز بیگز مناسب دام
ڈسکاؤنٹ مارٹ
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
فون نمبر: 0343-9166699, 0333-9853345

کائنات ہومیو کلینک
اٹھرا، اولاد نرینہ، بچوں کا پیدا ہو کر فوت ہو جانا، معدے کا السر، بچوں کا سوکھا پن اور خواتین کے پیچیدہ امراض کا علاج کیا جاتا ہے
ہومیو لیڈی ڈاکٹر کشور باجوہ
3-4 ناصر آباد شرقی ربوہ 0342-6703013

ربوہ میں پہلی بار ☆ پیو اور جیو
جاذب پیور واٹر جدید امریکن ٹیکنالوجی واٹر فلٹریشن پلانٹ
جاذب پیور واٹر صحت منداور محفوظ پینے کا شفاف اور بہترین پانی جسے ریورس اوسموسس پلانٹ پراسس کے ذریعہ غیر ضروری نمکیات اور بیکٹیریا سے پاک کیا جاتا ہے۔ تیاری سے لے کر پیکنگ تک کے تمام مراحل کو حفظان صحت کے اصولوں کے عین مطابق پایہ تکمیل تک پہنچایا جاتا ہے۔ (متوازن منرل کی وجہ سے پانی کا اصل ذائقہ برقرار)
جاذب پیور واٹر ڈرنکنگ واٹر میں صحت کیلئے ضروری منرلز کی متوازن مقدار شامل ہے جس کا ذائقہ نہ صرف آپ کی فیملی بلکہ آپ کے فیملی کے ہر فرد کے لئے پسندیدہ رہتا ہے اور جسم کیلئے ضروری نمکیات کی کمی کو دور کرتا ہے۔
جاذب پیور واٹر ہر لحاظ سے آپ کی صحت کی حفاظت یقینی بناتا ہے۔ ہوم ڈلیوری کی سہولت موجود ہے
دارالرحمت غربی ربوہ رابطہ نمبر: 0333-6707975, 0334-4247437

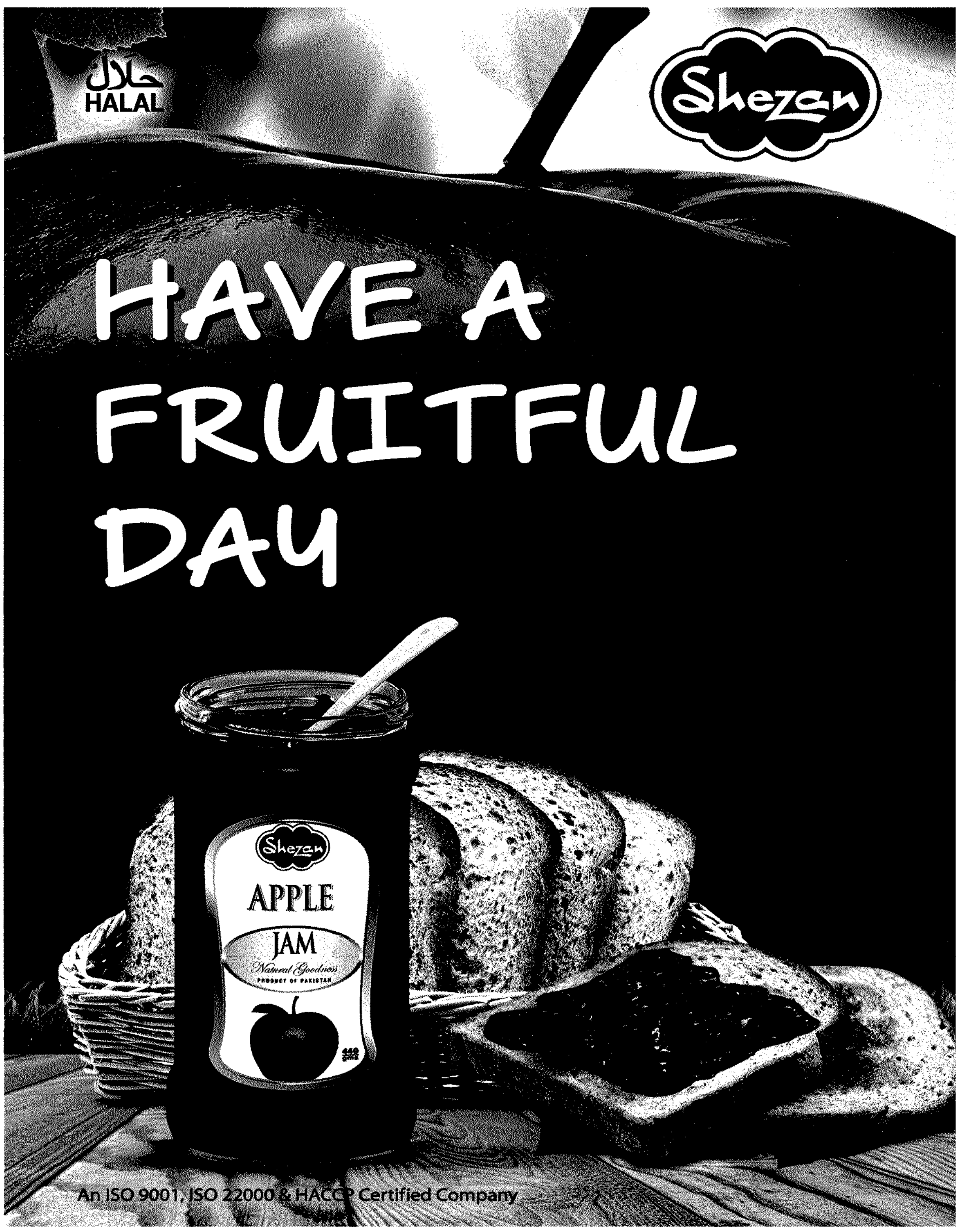

ربوہ میں طلوع وغروب وموسم 30 مارچ

طلوع فجر	4:38
طلوع آفتاب	5:58
زوال آفتاب	12:13
غروب آفتاب	6:29
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	34 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	20 سنٹی گریڈ

موسم خشک رہنے کا امکان ہے۔

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

30 مارچ 2016ء

6:25 am	گلشن وقف نو
9:55 am	لقاء مع العرب
12:05 pm	پیس سمپوزیم 19 مارچ 2016ء
2:00 pm	سوال وجواب
6:10 pm	خطبہ جمعہ 30۔ اپریل 2010ء

عباس شوز اینڈ کھسہ ہاؤس
لیڈیز، بچگانہ، مردانہ کھسوں کی ورائٹی نیز لیڈیز کولاپوری چپل اور مردانہ پشاوری چپل دستیاب ہے۔
اقصیٰ چوک ربوہ: 0334-6202486

گارڈن اسٹیٹ اینڈ موٹرز
پراپرٹی اور گاڑیوں کی خرید وفروخت کا بااعتماد ادارہ
آصف سہیل بھٹی: 0321-9988883
ساہیوال روڈ نزد سیکٹر دارالعلوم (ب)

قائم شدہ 1952ء
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
شریف جیولرز
میاں حنیف احمد کامران
ربوہ 0092 47 6212515
28 لندن روڈ، مورڈن SM4 5BQ
0044 203 609 4712
0044 740 592 9636

سٹی پبلک سکول (دارالصدر جنوبی ربوہ)
داخلے جاری ہیں
سٹی پبلک سکول کے نیو سیشن 2016-17 کے حوالے سے کلاس 6th تا کلاس 9th داخلے جاری ہیں جس کے لئے داخلہ فارم دفتر سے دفتری اوقات میں حاصل کئے جاسکتے ہیں۔
☆ بہترین عمارت، ماحول، مکمل لیبارٹری، لائبریری کی سہولت
میٹرک کے شاندار رزلٹ کا حامل ادارہ
☆ تجربہ کار اساتذہ اور ماہرین تعلیم کی سرپرستی اور راہنمائی۔
بچوں کے بہتر مستقبل اور داخلہ کے لئے دفتر سے فوری رابطہ کریں
☆ فیصل آباد بورڈ سے الحاق شدہ
رابطہ کے لئے: 047-6214399,6211499

FR-10